17-09-2024 Tuesday URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

۱۔عوامی حکمرانی کا دن ریاست بھر میں بڑے پیمانے پر منعقد کیا جارہا ہے۔اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوامی حکمرانی کا یہ دن تلنگانہ کے عوام کی امنگوں کی عکاسی کرتا ہے جو ایک شفاف اورعوامی حکومت چاہتے ہیں۔

۲۔نائب وزیراعلیٰ تلنگانہ اعلان کیا کہ اس سال بارہ ہزارروپے برائے راست اراضی زرعی مزدوروں کے کھاتوں میں جمع کئے جائیں گے۔

۳۔ریاست میں پہلے کنٹر یز اسکول کا پنچایت راج اور دیہی ترقیاتی وزیر دنا ساری انوسیا سیتا اکا نے افتتاح انجام دیا۔

اور

۴۔سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان حسین ساگر میں گنیش نمرجن کا عمل پرامن طریقہ سے جاری ہے۔

☆☆☆

کوئلہ اور کانوں کے مرکزی وزیر اور ریاستی بی جے پی صدر کشن ریڈی نے اعلان کیا کہ وزیراعظم نریندر مودی حکومت آج اپنی تیسری میعاد کی 100 دن مکمل کررہی ہے۔"وکسیت بھارت سنکلپ 2047 "کے نئے اہداف کی طرف مسلسل آگے بڑھ رہی ہے۔حیدرآباد میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کشن ریڈی نے کہا کہ حکومت نے ان ابتدائی سو دنوں کے لیے مقرر کردہ تمام اہداف کو پورا کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت ہندوستان کو دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ کھڑا کرنے کے لیے نئے جوش و جذبے کے ساتھ کام کرے گی۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ پہلے 100 دنوں میں مودی حکومت نے زراعت اور انفراسٹرکچر جیسے اہم شعبوں میں 15 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے اور کئی اہم اصلاحات کو اجاگر کیا ہے جس کا مقصد غریب، متوسط طبقے اور معاشرے کے پسماندہ طبقات کی زندگیوں کو بہتر بنانا ہے۔

☆☆☆

17 ستمبر 1948 کو نظام کے دور اقتدار سے ریاست حیدرآباد کی آزادی کے موقع پر نظام کالج پریڈ گراؤنڈ لبریشن ڈے تقریب منعقد ہوئی۔کوئلہ اور کانوں کے مرکزی وزیر جی کشن ریڈی تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔انہوں نے اس موقع پر قومی پرچم لہرایا اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کے مجسمے کو گلہائے عقیدت پیش کیا۔نیم فوجی دستوں کی طرف سے پریڈ اور دفاعی افواج کے ساتھ تاریخی حیدرآباد کی عکاسی کرنے والے ثقافتی پروگرام جدوجہد، تقریبات کا حصہ تھی۔ تقریب مرکزی حکومت کی طرف سے منعقد کی گئی تھی۔وزیر موصوف نے وار میموریل پر شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔اپنے خطاب کے دوران وزیر کشن ریڈی نے افسوس کا اظہار کیا کہ تاریخ کو مسخ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔انہوں نے تلنگانہ ریاستی حکومت پر تنقید کی کہ سرکاری طور پر' تلنگانہ لبریشن ڈے' نہیں منایا جارہا۔اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت نے 2022 میں سرکاری تقریبات شروع کی تھیں۔مرکزی وزیر کشن ریڈی نے بھی بی جے پی کے ریاستی دفتر میں بھی قومی پرچم لہرایا۔ڈاکٹر شیام پرساد مکھرجی بھون، نامپلی میں بھی تقریب منعقد ہوئی، جس میں مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ بنڈی سنجے کمار، بی جے پی او بی سی مورچہ کے قومی صدر اور راجیہ سبھا ممبر ڈاکٹر لکشمن، سینئر بی جے پی لیڈران، ممبران پارلیمنٹ، ایم ایل ایز اور دیگر عہدیداران موجود تھے۔

☆☆☆

ریاست میں پہلے کنٹر یز اسکول کا پنچایت راج اور دیہی ترقیاتی وزیر دنا ساری انوسیا سیتا اکا نے افتتاح انجام دیا۔یہ نیا اختراعی اسکول ملگو ضلع کے کنائی گوڑم منڈل کے احاطہ کنتنا پلی گرام پنچایت دور دراز علاقہ بنگاروتلی ہیملیٹ میں واقع ہے۔حکومت کی جانب سے اس طرح کے پہلے کنٹر یز اسکول کا مقصد جنگلاتی علاقوں میں تعلیمی اداروں کو درپیش انفراسٹرکچر چیلنجز سے مقابلہ کرنا ہے۔اس نئے اختراعی اسکول سے دور دراز کے علاقوں کے طلبہ کے لئے ایک نئ

امید جاگی ہے۔ ریاستی وزیر سیتا اکا اور کلکٹر دیوا کرنے مشترکہ طور پر اس نئے اختراعی اور نئی سوچ کے اسکول کا افتتاح انجام دیتے ہوئے کہا کہ صرف دس دن میں یہ اسکول تیار ہوا ہے اور اس پراجکٹ پر ساڑھے تیرا لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں۔

☆☆☆

ریاستی حکومت نے 17 ستمبر 1948ء کو نظام کی حکمرانی سے حیدرآباد کی آزادی کے 67 ویں سالگرہ کے موقع پر عوامی حکمرانی کے دن کے طور پر بڑے پیمانے پر انعقاد عمل میں لایا۔ اس موقع پر اہم تقریب باغ عامہ نامپلی حیدرآباد پر منعقد ہوئی۔ جہاں وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے قومی پرچم لہرایا۔ اس موقع پر چیف منسٹر کو پولیس کی جانب سے گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے گن پارک پہنچ کر تلنگانہ کے شہدا کو گلہائے پیش کیا۔ اپنے خطاب میں وزیر اعلیٰ نے 17 ستمبر 1948ء کے تاریخی دن کو یاد کیا، جب تلنگانہ کی عوام نے مسلح اور ثقافتی تحریکوں کی حمایت کے ذریعہ سابقہ حکومت کا تختہ پلٹ دیا تھا۔ اس موقع پر انہوں نے مجاہدین کی جانب سے دی گئی قربانیوں کا بھی تذکرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دوڈی کمریہ نے مسلح جدوجہد میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوامی حکمرانی کا یہ دن تلنگانہ کے عوام کی امنگوں کی عکاسی کرتا ہے جو ایک شفاف اور عوامی حکومت چاہتے ہیں۔

☆☆☆

11 روزہ گنیش چترتھی تہوار حسین ساگر میں چھوٹی بڑی مورتیوں کے نمرجن کے ساتھ آج اختتام کو پہنچے گا۔ گنیش وسرجن بغیر کسی ناخوشگوار واقعہ کے پرامن طریقہ سے اختتام پذیر ہورہا ہے۔ 70 فٹ قامت والا گنیش کی مورتی مشہور خیریت آباد پنڈال سے آج صبح شوبھا یاترا کی شکل میں نکالی گئی، جس کا دوپہر میں حسین ساگر میں وسرجن عمل میں آیا۔ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے گنیش نمرجن تقریب میں حصہ لیا اور انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ واضح رہے کہ تقریباً 25 ہزار پولیس اہلکار تعینات کئے گئے ہیں، جبکہ حیدرآباد ٹریفک پولیس نے ٹریفک کے حمل ونقل کو آسان بنانے کے لئے مختلف پابندیاں بھی عائد کی تھیں۔ اس دوران ڈائرکٹر جنرل آف پولیس ڈی جی پی ڈاکٹر جتندر نے کہا کہ حیدرآباد کے علاوہ ریاست بھر میں گنیش نمرجن کا عمل پرامن طریقہ سے جاری ہے۔ ڈی جی پی جتندر نے ڈی جی پی آفس میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ پولیس کی جانب سے آج کے دن جامع حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست کے عادل آباد ضلع کے بھینسہ سمیت دیگر مقامات پر گنیش نمرجن کا عمل جوش وخروش اور پرامن طریقہ سے جاری ہے۔

☆☆☆

ریاست کے اضلاع عادل آباد، کمرم بھیم آصف آباد، منچریال، نرمل، نظام آباد، جگتیال، راجنا سرسلہ، کریم نگر، پداپلی، جے شنکر بھوپالا پلی، ملگو اور بھدرادری کوتہ گوڑم میں آئندہ کل 30 تا 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلنے بجلی اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے اپنی یومیہ رپورٹ میں کہا کہ عادل آباد، کمرم بھیم آصف آباد، منچریال، نرمل، نظام آباد، جگتیال، راجنا سرسلہ، کریم نگر، پداپلی، جے شنکر بھوپالا پلی، ملگو، وقارآباد، سنگاریڈی، میدک اور کاماریڈی کے علاوہ محبوب نگر میں بھی پرسوں اسی طریقہ کا موسم رہنے کی پیشن گوئی کی ہے۔

☆☆☆

نوجوانوں اور کھیلوں کے وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے آج نئی دہلی میں کھیل میں ڈوپنگ کے خلاف یونیسکو کے بین الاقوامی کنونشن کے تحت کاپ 9 بیورو کے دوسری باضابطہ میٹنگ اور فنڈس کی منظوری کی تیسری میٹنگ میں شرکت کرتے ہوئے میٹنگ کی صدارت کی۔ ان دو روزہ خصوصی اجلاس کا مقصد ڈوپنگ کے خلاف لڑائی میں عالمی تعاون کو آگے بڑھانا ہے، جس کے ذریعہ کھیل میں شفافیت اور انصاف رسانی کو فروغ دینا ہے۔ اپنے افتتاحی کلمات میں وزیر موصوف نے عالمی ڈوپنگ مخالف کوششوں میں ہندوستان کے قائدانہ کردار کی ستائش کی۔ اس موقع پر انہوں نے آنے والی نسلوں کے لئے کھیلوں کے سالمیت کے تحفظ میں بین الاقوامی تعاون کے اہم کردار پر بھی زور دیا۔

☆☆☆

نائب وزیراعلیٰ تلنگانہ اعلان کیا کہ اس سال بارہ ہزارروپے برائے راست اراضی زرعی مزدوروں کے کھاتوں میں جمع کئے جائیں گے۔انہوں نے کھمم ضلع کے مدھیرا حلقہ میں چِنتا کانی منڈل کے نگولا مانچا گاؤں میں 847 دلت بندھو کے دوسرے مرحلہ کے استفادہ کنندگان کے افرادِخاندان میں 15.32 کروڑ مالیت کی مالی امدادی کے ضروری دستاویزات تقسیم کئے۔اس موقع پر منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عوامی حکومت نے ریاست کو جابرانہ حکمرانی سے نجات دلائی ہے اور 17 ستمبر کو عوامی حکمرانی کا دن قرار دیا ہے۔